# حراستی رپورٹ

UR

MOBILE INFO TEAM

وبائل انفارمیشن ٹیم نے گزشتہ سال کی تحقیق پر مبنی ایک رپورٹ شائع کی ہے۔ اس تحقیق میں ان لوگوں کی 50 سے زیادہ گواہیوں پر توجہ مرکوز کی گئی جنہیں مین لینڈ یونان کے چھ پری ریمول/نکالنے جانے سے پہلے والے حراستی مراکز میں سے کسی ایک میں حراست میں لیا گیا تھا جن میں پارانستی (ڈراما)، زانتھی، ایمگدالیزا(منیدی)، کورنتھ (کورنتھوس) تاوروس (پترو رالی) یا فلیکیو (اورسٹیاڈا) شامل ہیں۔ ہم نے افغانستان، الجزائر، مصر، ایران، عراق، کردستان، مراکش، پاکستان، شام اور ترکی کے لوگوں سے بات کی جن کی عمریں 16 سے 51 سال کے درمیان ہیں۔ ہمارے سوالات پناہ، قانونی مشاورت، معلومات، ترجمہ، حفظان صحت کے حالات، بنیادی سہولیات، طبی اور نفسیاتی دیکھ بھال، تعلیم یا تفریحی سرگرمیوں تک رسائی، اور احتجاج کی عمل پر مبنی تھے۔

- تیسرے ملک کے شہری، جنہیں یونان میں رہنے کا قانونی حق حاصل نہیں ہے اور وہ سیاسی پناہ کے طریقہ کار سے نہیں گزر رہے ہیں یا انہیں مسترد کردیا گیا ہے، انہیں جلاوطن کیے جانے کے انتظار کے دوران قبل از وقت نکالنے جانے سے پہلے والے حراستی مراکز میں رکھا جا سکتا ہے۔
- پناہ کے متلاشی کو مخصوص وجوہات کی بنا پر پری ریمول/قبل از وقت ہٹانے والے حراستی مراکز میں حراست میں رکھا جا سکتا ہے، بشمول پبلک آرڈر کی بنیادوں پر جس کا مطلب ہے کہ انہیں معاشرے کے لیے خطرہ سمجھا جاتا ہے۔

## اہم نتائج

### 1۔ طریقہ کار اور حقوق تک رسائی کے بارے میں:

- یوروپین یونین قانون کے مطابق، حراست کو صرف آخری حربے کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔ تاہم، ہماری تحقیق اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ حالیہ برسوں میں، خاص طور پر جب سے 2019 میں Nea Demokratia حکومت کے منتخب ہونے کے بعد قانون سازی میں تبدیلیاں ہوئیں، تیسرے ملک کے شہریوں کی حراست یونانی قانون کے ذریعے منظم ہو گئی ہے، اور عملی طور پر سیاسی پناہ کے متلاشیوں کے لیے معمول بن گیا ہے۔ جن لوگوں سے ہم نے بات کی ان میں سے زیادہ تر کو پولیس نے گرفتار کیا، دستاویزات کی جانچ پڑتال کی، اور لمبے عرصے تک ہٹانے سے پہلے کے حراستی مرکز میں منتقل کرنے سے پہلے ایک تھانے میں نظر بند کر دیا گیا۔
- ہمارے 45% انٹرویو دینے والوں کو چھ ماہ سے زیادہ عرصے تک رکھا گیا۔ جواب دہندگان نے حراست اور رہائی کے بار بار کے چکروں کی اطلاع دی، بعض اوقات لوگوں کو مجموعی طور پر 33 ماہ تک حراست میں رکھا جاتا ہے۔ انتظامی تاخیر، جو کہ یونان سے الجزائر، مراکش اور تیونس جیسے ممالک میں باضابطہ دوبارہ داخلے نہ ہونے کی وجہ سے ہے۔
- ہماری تحقیق نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ حراست میں قیدیوں کے حقوق، ان کی عمومی صورت حال یا سیاسی پناہ کے طریقہ کار کے بارے میں اہم معلومات کی کمی ہے۔ ہم نے جن لوگوں کا انٹرویو کیا ان میں سے 90% سے زیادہ نے کہا کہ انہیں اپنی حیثیت، ان کی حراست کی وجہ یا آگے بڑھنے کے طریقہ سے متعلق کوئی معلومات نہیں ملی ہیں۔ موبائل انفارمیشن ٹیم کے ریکارڈز کے مزید تجزیے سے حراستی مراکز میں رکھے گئے ہمارے مؤکلوں کے درمیان اہم الجھن کا انکشاف ہوا، جو کہ ترجمے کی خدمات کی کمی کی وجہ سے ہے۔ 40% جواب دہندگان کو ترجمان فراہم نہیں کیا گیا اور ساتھی قیدیوں کی مدد پر انحصار کیا گیا اور کم از کم 30% کو ایسی زبان میں دستاویزات پر دستخط کرنے پر مجبور کیا گیا جو وہ نہیں سمجھتے تھے۔
- یونانی قانون کہتا ہے کہ درخواست دہندگان کو ان کے نظر بندی کے حکم کو چیلنج کرنے کے لیے مفت قانونی مدد کی پیشکش کی جانی چاہیے۔ لیکن عملی طور پر، نظر بندی کو چیلنج کرنے کے لیے کوئی مفت قانونی امداد کا نظام قائم نہیں کیا گیا ہے۔ 80% سے زیادہ جواب دہندگان کو مفت قانونی مدد تک رسائی نہیں تھی، اور بہت سے لوگوں کو 2000 یورو تک کی فیس ادا کرنے والے نجی وکیل کا استعمال کرنا پڑا۔

## 2۔ نظربندی کی شرائط کے بارے میں:

- قبل از وقت ہٹانے والے حراستی مراکز کے اندر حالات انتہائی خراب ہیں۔ قبل از وقت ہٹانے والے حراستی مراکز میں 61% جواب دہندگان نے حفظان صحت کے ناقص حالات کی اطلاع دی، بشمول یہ رپورٹس کہ مراکز گندے ہیں، پھپھوندی، چوہوں اور کیڑوں کے انفیکشن ہیں۔ ڈھانچے خستہ حال، جانوروں کے لیے غیرموزوں اور غیر صحت بخش قرار دیا گیا، اور 50%سے زیادہ جواب دہندگان نے قبل از وقت ہٹانے کے حراستی مراکز کا موازنہ *جیلوں* سے کیا۔ اس سے نظربندوں کی نفسیاتی صحت پر واضح طور پر نقصان دہ اثر پڑتا ہے، جنہوں نے بین الاقوامی تحفظ کے درخواست دہندگان ہونے کے باوجود مجرموں جیسا سلوک کرنے کا بیان کیا۔ کام کرنے والے بیت الخلاء، شاورز، بستروں، گدوں، کپڑوں اور تفریحی سرگرمیوں تک رسائی کی شدید کمی کی وجہ سے اس میں اضافہ ہوا، جو کہ غیر موجود ہیں۔ مثال کے طور پر زانتھی اور کورنتھ میں، ایک ٹوائلٹ مبینہ طور پر تقریباً 50 لوگوں نے شیئر کیا۔
- طبی نگہداشت، بشمول جسمانی اور نفسیاتی صحت کی دیکھ بھال، یونان کے حراستی مراکز میں انتہائی محدود تھی، اور صرف فوری صورتوں کے لیے قابل رسائی تھی۔ اس کی اطلاع 80% انٹرویوز میں دی گئی، اور موبائل انفارمیشن ٹیم کے کلائنٹس کو حراست میں لیے جانے والے سب سے مشکل مسائل میں سے ایک کے طور پر اٹھایا گیا۔ مخصوص ادوار کے دوران، کوئی ڈاکٹر موجود نہیں ہوتا ہے۔ نظربندوں نے ملاقات کے لیے کئی ماہ انتظار کرنے کی اطلاع دی، مثال کے طور پر کورنتھ میں، نظربندوں نے پانچ ماہ تک انتظار کرنے کی اطلاع دی۔
- جہاں رسائی فراہم کی گئی تھی وہاں ترجمان شاذ و نادر ہی طبی دیکھ بھال کے ساتھ فراہم کیا گیا، مریضوں کو مریض کی رازداری کی خلاف ورزی کرنے والے ساتھی قیدیوں سے مدد کی درخواست کرنے پر مجبور کیا جاتا تھا۔
- نظر بندی کے حالات کے نتیجے میں، نظربندوں کی ذہنی صحت کافی حد تک بگڑ گئی۔ تقریباً ایک چوتھائی جواب دہندگان نے حراست میں ذہنی صحت کے شدید بگڑ جانے کے پھیلاؤ کا حوالہ دیا جس میں ڈپریشن، خودکشی کے خیالات اور خود کو نقصان پہنچانے کے طریقے شامل ہیں۔

**ہم اپنی رپورٹ کا اختتام یونانی ریاست کے لیے یورپی قانون اور اس کے اپنے قانون کی تعمیل کرنے کی سفارشات کے ساتھ کرتے ہیں:**

- حراست کا استعمال (جو آخری حربے کا ایک غیر معمولی اقدام ہونا چاہئے، اگر نکالنے کا کوئی امکان نہیں ہے تو استعمال نہیں کیا جائے گا)؛
- حراست اور پناہ کے طریقہ کار میں معلومات تک رسائی؛
- ترجمہ اور مترجم تک رسائی؛
- نابالغوں کی حراست؛
- تھانوں میں نظربندی اور نظر بندی کی شرائط؛
- ہٹانے سے پہلے حراستی مراکز میں حراستی حالات اور حفظان صحت کی چیزوں تک رسائی؛
- حراستی مراکز تک غیر سرکاری تنظیموں کی رسائی؛ طبی دیکھ بھال تک رسائی، بشمول نفسیاتی دیکھ بھال؛
- حراستی مراکز میں تفریحی سہولیات تک رسائی۔

ہم یورپی کمیشن سے یہ بھی کہتے ہیں کہ وہ اس وقت تک یونانی ریاست کو فنڈز مختص نہ کرے جب تک کہ کوئی تحقیقات، جو کہ آزاد ہونی چاہیے، مکمل نہیں کی جاتی۔ تحقیقات کے نتائج عوام کے سامنے آنے چاہئیں۔ ہم یونان کے خلاف یورپی سطح پر کارروائی شروع ہوتی اور یونانی ریاست یورپی قانون کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم تشدد اور غیر انسانی یا توہین آمیز سلوک کی روک تھام کے لیے یورپی کمیٹی کے تمام پری ریمول حراستی مراکز کے دورے کا بھی مطالبہ کرتے ہیں۔